

LA SCABBIA

خارش

خارش ایک ایسی بیماری ہے جو ایک طفلی جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے جس کی حاملہ مادہ جلد کے اندر بالکل چھوٹے چھوٹے سوراخ بناتی ہے اور ان کے اندر انڈے دے دیتی ہے۔ ان سے نئے جراثیم جنم لیتے ہیں اور انھیں سے دس دنوں کے اندر بالغ ہو جاتے ہیں، اور پھر نئے سرے سے افزائش نسل کرتے ہیں اور اسی طرح جلد کے اندر نئے سوراخ کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ یہ سرکل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک ٹھیک علاج نہ کر دیا جائے (خارش خود بخود ٹھیک نہیں ہوتی)

خارش خاص طور پر ایک انسانی بیماری ہے
انفیکشن بر اور اسٹ بھی ہو سکتی ہے، جلد کے ساتھ جلد کا لگنا، ایک مریض سے ایک صحت مند کو، جب، مثال کے طور پر، ایک ہی بستر پر سویا جائے، یا پھر بالٹوں کے لئے، جنسی تعلقات کے دوران اور بہت ہی کم دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انفیکشن بغیر کسی ظاہری واسطے کے بھی ہو سکتی ہے، یعنی بستر کی چادریں اکٹھی دھونے سے، لباس یا تولیہ ایسے شخص کا استعمال کرنا جسے یہ بیماری ہو اور اس نے تھوڑی دیر پہلے ہی اسے استعمال کیا ہو: طفلی جراثیم، دراصل، انسانی جسم سے زیادہ دیر تک دور رہ کر زندہ نہیں رہ سکتا

مریض علاج کے بعد انفیکشن نہیں پھیلاتا
خارش کی بیماری ساری دنیا میں موجود ہے۔ کچھ سالوں سے اس بیماری کے مریضوں کی تعداد بہت زیادہ حد تک بڑھ گئی ہے جن میں ہر طرح کے لوگ شامل ہیں، سوشل، سرمایہ دار، بغیر کسی عمر، جنس، نسل اور ذاتی صفاتی کی تفریق کے

بیماری کیسے ظاہر ہوتی ہے

خارش کی بیماری کھجلی کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے، رات کے وقت شدید ہو جاتی ہے، اور اس کے ساتھ ہی جلد پر سوراخ نمودار ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جو کہ جراثیموں کی وجہ سے ہوتے ہیں چند ملی میٹر کی لمبائی اور رنگ ان کا سفید یا گہرے ہوتا ہے، جو کہ بعد میں سوجھ جاتے ہیں جن میں مادہ جراثیم ہوتا ہے۔
اس کے علاوہ اس کے بعد جلدی زخم نمودار ہوتے ہیں خارش کی وجہ سے جو کہ انفیکشن زدہ ہو سکتے ہیں
ایسے زخم عام طور پر ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان نبض کے اوپر، گھٹنوں پر، ٹانگوں کے گرد، مرد کے جنسی اعضاء کے گرد، اور مادہ کے پستان کے نیچے ہوتے ہیں۔
شیر خواہیوں کے: سر پر، گردن پر، ہاتھوں کی ہتھیلی پر، اور پاؤں پر ہو سکتی ہے
کھجلی علاج کے بعد بھی کئی ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے
ایسے لوگ جو پیشین کا شکار ہوتے ہیں ان کے زیادہ تر زخم زیادہ سرسبز بھی، جبکہ اس کے برعکس لوگوں کے ایسا بھی ہوتا ہے کہ کھجلی ہی نہ ہو

خارش سے بچنے کے لئے کیا کیا جائے

جب جلد کے زخم ہوں اور ساتھ میں خارش بھی ہو تو بہت ضروری ہے کہ فوری طور پر بغیر وقت ضائع کیے اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور اس کا علاج کروائیں
اگر پتہ چل جائے کہ خارش ہے تو علاج میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے اور اس کے علاوہ اپنی ذاتی صفاتی کا خاص خیال رکھیں، اور خاص طور پر اپنے کپڑے، اپنے بستر اور تولیہ وغیرہ کم از کم ساٹھ ڈگری سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت پر دھوئیں
خارش ایک خطرناک بیماری نہیں ہے مگر دوسرے لوگوں کے لئے بہت زیادہ انفیکشن کا باعث بن سکتی ہے خاص طور پر ساتھ رہنے والے خاندان کے دوسرے افراد کے لئے انہیں بھی اسی قسم کے علاج اور احتیاط کا مشورہ دیا جاتا ہے
اس کے بارے زیادہ جاننے کے لئے، رابطہ کریں:

Aggiornato al Giugno 2003
Tradotto da Cooperativa INTEGRA
Con il contributo della Provincia di Modena
Per saperne di più rivolgersi a: